دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 29417 — نام محمد فرحان — مطلوب عمومی

تاریخ 10/1/2016 — پتہ لاھور

رابطہ نمبر — موضوع معاملات

ای میل — کاتب مفتی عطاء اللہ

گھر گروي لینا کیسا ہے ؟یعني ایک گھر 200000لاکھ میں لیااور 2سال بعد پیسے واپس لے لئے اور گھر خالي کر دیا. . اس ارسا میں نہ کوئي کرایہ اداکیانہ ہي مالک نے کچھ دیا. . . کیا یہ سود ہے اور کیا یہ حرام ہے ؟

الجواب حامداً ومصلیاً

مکان یا کوئی دوسری چیز گروی رکھنا فی نفسہ جائز ہے، البتہ گروی رکھے ہوئے مکان میں رہائش وغیرہ کے ذریعہ نفع اٹھانا جائز نہیں بلکہ سود کے زمرے میں آتا ہے اسلئے اس سے احتراز لازم ہے۔

في المبسوط للسرخسي رح: ثم لاخلاف أن المرتهن لا يملك الانتفاع بالرهن بدون إذن الراهن لنهي النبي صلى الله عليه وسلم عن قرض جر منفعة الخ. (۲۱/ص۱۰۶) والله أعلم.

عطاء الله عفا الله عنه

دار الإفتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶

۳۰/محرم الحرام/۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان [illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۳۰/۱/۱۴۳۸ھ

دار الافتاء 29417 ۱۴۳۸/۲/۲

نائب رئیس — دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

3/11/16